حسرت موہانی

(۱۸۸۱ء۔۱۹۵۱ء)

نام سیّد فضل الحسن اور حسرت تخلص ہے۔ یو پی (ہندوستان) کے قصبے موہان میں پیدا ہوئے اور اسی نسبت سے موہانی کہلائے۔ ابتدائی تعلیم، ایک مکتب میں پائی۔ قرآنِ مجید اور فارسی کی تعلیم، اپنے قصبے ہی کے علما سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان گورنمنٹ ہائی سکول فتح پور سے پاس کرنے کے بعد علی گڑھ چلے گئے، جہاں سے بی اے کیا۔ ان کا شمار علی گڑھ کالج کے ممتاز طلبہ میں ہوتا تھا۔ اِس دوران میں ان کا ساتھ مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی جوہر اور سیّد سجاد حیدر یلدرم جیسی نامور شخصیات سے رہا۔

علی گڑھ کے عرصۂ قیام میں ان کا رجحان صحافت اور سیاست کی طرف ہو گیا۔ حسرت نے ''اُردوئے معلیٰ'' کے نام سے ایک رسالے کا اِجرا بھی کیا۔ یہ رسالہ اپنے عہد میں قابلِ قدر سیاسی و ادبی حیثیت رکھتا تھا۔ یہ وہ زمانہ ہے، جب برِ صغیر میں تحریکِ خلافت اور تحریکِ عدم تعاون کا عروج تھا۔ ان تحریکوں میں حسرت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس کی پاداش میں انھیں کئی بار جیل جانا پڑا مگر سب تکالیف اور مصائب کے باوجود حسرت اپنے موقف پر ڈٹے رہے، جس کا عکس ان کی شاعری میں بھی نظر آتا ہے۔ فرماتے ہیں:

ہے مشقِ سخن جاری چکّی کی مشقت بھی
اِک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

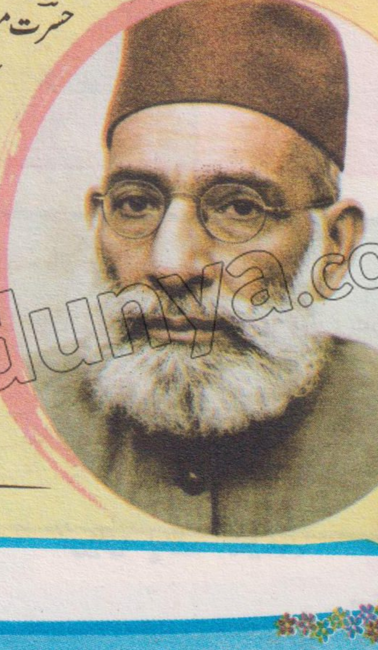

حسرت موہانی، غزل کے ایک باکمال شاعر تھے۔ اس بنا پر انھیں ''رئیس المتغزلین'' بھی کہا جاتا ہے۔ سر سیّد احمد خاں کی تحریکِ علی گڑھ کے بعد غزل بالکل دب کر رہ گئی تھی۔ حسرت نے بیسویں صدی کے آغاز کے ساتھ غزل کی تجدید کی اور اُردو غزل کے مجدد کہلائے۔ ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات میں سادگی، سلاست، بے ساختگی، روز مرّہ اور محاورے کا خوب صورت استعمال، حسن و عشق کا بیان اور قومی و سیاسی موضوعات شامل ہیں۔ حسرت کا کلیات شائع ہو چکا ہے جو بارہ دواوین پر مشتمل ہے۔

www.ilmkidunya.com

19

غزل

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو حسرت موہانی کے فکروفن سے آشنا کرنا
- طلبہ کو غزل کی ہیئت اور دیگر شعری محاسن سے روشناس کرنا
- طلبہ کو تغزل یعنی غزل کی خصوصیات کی شناخت کروانا
- طلبہ کو مولانا حسرت موہانی کی تحریکی اور انقلابی شاعری کے پس منظر اور پیش منظر سے آگاہ کرنا

ہے مشقِ سُخن جاری، چکّی کی مشقت بھی
اِک طُرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

دُشوار ہے رِندوں پہ انکارِ کرم یکسر
اے ساقیِ جاں پرور! کچھ لُطف و عنایت بھی

برسات کے آتے ہی توبہ نہ رہی باقی
بادل جو نظر آئے بدلی مِری نیّت بھی

عُشّاق کے دل نازُک، اُس شوخ کی خُو نازُک
نازُک اِسی نسبت سے ہے کارِ محبّت بھی

رکھتے ہیں مِرے دل پر کیوں تُہمتِ بے تابی
یاں نالۂ مضطر کی جب مجھ میں ہو قوّت بھی

ہر چند ہے دل شیدا حُرّیت کامل کا
منظور دعا لیکن ہے قیدِ محبّت بھی

ہیں شادؔ و صفیؔ شاعر یا شوقؔ و وفاؔ حسرتؔ
پھر ضامنؔ و محشرؔ ہیں، اقبالؔ بھی، وحشتؔ بھی

(کلیاتِ حسرتؔ موہانی)

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

1 حسرت موہانی کی شاملِ کتاب غزل کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں:

i. حسرت موہانی نے ''چکّی کی مشقت'' کس سلسلے میں برداشت کی تھی؟

ii. شاعر نے ''ساقیِ جاں پرور'' سے کس چیز کے لیے درخواست کی ہے؟

iii. عُشّاق کے لیے کارِ محبت کیوں نازک ہے؟

iv. شاعر نے اپنی کس قوّت کا ذکر کیا ہے؟

v. شاعر کا دِل کس چیز کا شیدا ہے؟

2 درست جوابات کی نشان دہی کریں:

i. ''موہانی'' قواعد کے لحاظ سے ہے:

(الف) صفتِ ذاتی (ب) صفتِ نسبتی (ج) صفتِ ضمیری (د) صفتِ عددی

ii. ''رئیس المتغزلین'' کہا جاتا ہے:

(الف) فیض احمد فیض کو (ب) ظہیر کاشمیری کو (ج) جگر مراد آبادی کو (د) حسرت موہانی کو

iii. ''مشقِ سخن'' کا مطلب ہے:

(الف) گفت گو کی مشق (ب) شاعری کی مشق (ج) خطابت کی مشق (د) موسیقی کی مشق

iv. بادل نظر آنے سے بدلتی ہے:

(الف) طبیعت (ب) نیّت (ج) صورت (د) سوچ

v. حسرت موہانی نے مقطع میں اپنے نام سمیت شعرا کا ذکر کیا ہے:

(الف) چھے کا (ب) سات کا (ج) آٹھ کا (د) نو کا

vi. ''طُرفہ تماشا'' کا مطلب ہے:

(الف) حیران کن بات (ب) کھیل تماشا (ج) دل کش منظر (د) ہنگامہ

www.ilmkidunya.com

3
حسرت موہانی کی زیرِ نظر غزل ''حبسیات'' کے ذیل میں آتی ہے۔ قیدِ فرنگ کی کہانی انھوں نے اپنی کتاب ''مشاہداتِ زنداں'' میں بیان کی ہے۔ ان کو اپنے سیاسی اور معاشی نظریات پر کامل یقین تھا اور عوامی شعور پر بھی انھیں اعتماد تھا کہ ایک روز ہندوستانی آزادی کا پروانہ حاصل کر کے رہیں گے۔ درج ذیل شعر کی روشنی میں غزل کے مطلع کی تشریح کریں:

اچھا ہے اہلِ جور کیے جائیں سختیاں
پھیلے گی یوں ہی شورشِ حُبِّ وطن تمام

4
حسرت موہانی جدید غزل کے بانیوں میں سے ہیں۔ ان کی غزل میں موضوعاتی تنوع ملتا ہے۔ انقلاب اور سامراج سے بغاوت کے شعلوں کی حدّت کے ساتھ محبت و الفت کے نرم اور ریشمی جذبوں کی پھوار بھی ملتی ہے۔ ان کی درج ذیل غزل توجہ سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جوابات بھی تحریر کریں:

روشن جمالِ یار سے ہے انجمن تمام
دہکا ہوا ہے آتشِ گُل سے چمن تمام

حیرت غرورِ حُسن سے شوخی سے اِضطراب
دل نے بھی تیرے سیکھ لیے ہیں چلن تمام

دیکھو تو چشمِ یار کی جادو نگاہیاں
بے ہوش اِک نظر میں ہوئی انجمن تمام

سوالات

i انجمن کس کے جمال سے روشن ہے؟

ii دِل نے کون سے چلن سیکھ لیے ہیں؟

iii پوری محفل بے ہوش کیوں ہوگئی؟

iv اِن اشعار کے قوافی اور ردیف کے بارے میں بتائیں۔

5
درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں:

تہمت | مضطر | حریت | لطف و عنایت | وحشت | محشر | طبیعت

www.ilmkidunya.com

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ حسرت موہانی کی مشہور غزل "چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے" پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔
- حسرت موہانی کے کلام میں انقلاب، محبت اور استعماریت کے خلاف جیسے موضوعات کی نشان دہی کریں۔
- حسرت موہانی کی شخصیت اور شاعری کے حوالے سے تصویری البم اور کولاژ (Collage) تیار کریں۔

اشاراتِ تدریس

- طلبہ کو مولانا حسرت موہانی کا تعارف تحریکِ آزادی کے سربلند کارکن اور ترقی پسند شاعر کی حیثیت سے کرائیں۔
- حسرت موہانی کی غزلیات کا دیگر ترقی پسند شعرا کے ساتھ موازنہ کراتے ہوئے ان کے مابین مماثلتوں اور امتیازات کی نشان دہی کریں۔
- اشعار کی تشریح کرتے وقت طلبہ کی شرکت کو بھرپور بنائیں اور ان سے سوال و جواب بھی کرتے رہیں۔
- مولانا حسرت موہانی بطور صحافی، سیاست دان اور شاعر کے موضوع پر گفت گو کریں۔
- اساتذہ، طلبہ کو استاد غلام علی کی آواز میں گائی ہوئی حسرت کی کوئی غزل سنائیں اور اس پر اظہارِ خیال کریں۔
- اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ رئیس المتغزلین حسرت موہانی کے درج ذیل شعر کی روشنی میں ان کے فنِ شاعری کا جائزہ لیں:

اے وہ کہ تجھے شوق ہے تحسینِ سخن کا
میرا جو کہا مان تو حسرت کی غزل دیکھ

NOT FOR SALE-PESRP
www.ilmkidunya.com